

تقوی

A decorative floral ornament in the top right corner, featuring a central circular motif surrounded by stylized leaves and petals, rendered in a gold or brown color.



پبلی کیشور
AL MURAB Publications

پبلی کیشور
AL MUDARIB PUBLICATIONS

حصول تقویٰ کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقْىِ
وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

(صحيح مسلم)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور
بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔“

اللَّهُمَّ اتِّنْفِسِي تَقُوَّهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ
خَيْرُ مَنْ زَكَّهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

(صحيح مسلم)

”اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر کرو اور اس کو پاک رکھ، تو ہی اس کو بہترین پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے۔“

تاریخ اشاعت: 10 جولائی 2013ء 30 شعبان 1434ھ

اسلام آباد: 7 - اے کے پروہی روڈ، H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

+92 51 4866125 9 +92 51 4866130 1: فون:

بھی: 30۔ اے سندھی مسلم کو آپر یوہا و سنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

192.21.245.28:547 - [192.21.243.132:73] - [4...]



06010075

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

- کثرت سے استغفار کریں۔
 - روزمرہ کے کاموں کے دوران اللہ کا ذکر جاری رکھیں۔
 - درس قرآن کی مجلس میں شرکت کریں۔
 - اچھی کتب کا مطالعہ کریں۔
 - اللہ کی محبت میں پوشیدہ صدقہ کریں۔
 - نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔
 - اپنے غصہ پر قابو رکھیں۔
 - لوگوں کی زیادتیوں کو معاف کر دیں۔

تقویٰ میں کمی کرنے والے اعمال

روزے کی حالت میں

- ۰ لڑائی جھگٹانہ کریں۔

۰ غیبت و چغلی میں شامل نہ ہوں۔

۰ فتنہ و فساد کا حصہ نہ بنیں۔

۰ بدگمانی و تجسس سے پرہیز کریں۔

۰ جھوٹ و بہتان تراشی سے بچیں۔

۰ بذریانی و گالی گلوچ سے زبان کو آلودہ نہ کریں۔

۰ فاشی و بے حیائی کے تمام کاموں سے اجتناب کریں۔

۰ کینہ و حسد سے دل کو صاف رکھیں۔

۰ بغض و عناد کو دل میں حکم نہ دس۔

تقویٰ کیا ہے؟

تقویٰ کی بہترین تعریف وہ ہے جو حضرت ابی بن کعبؓ نے حضرت عمرؓ کے دریافت کرنے پر بیان فرمائی۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے ان سے پوچھا کیا آپ کبھی کائنوں والے راستے پر نہیں چلے؟ حضرت عمرؓ نے جواب دیا کیوں نہیں؟ تو اس وقت تھا راعل کیا ہوتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ میں اپنے کپڑے سمیٹ لیتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ میرا دم کائنوں میں نا الجھ جائے۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے فرمایا: یہی تقویٰ ہے۔

تقویٰ کا مرکز

تقویٰ کا اصل مرکز دل ہے البتہ اس کا اظہار مختلف اعمال کے ذریعہ ہوتا ہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:
الْتَّقْوَىٰ هَا هُنَا ”تقویٰ یہاں ہے۔“ (صحیح مسلم)

یعنی تقویٰ اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کا وہ احساس ہے جو ان کو اللہ کی نافرمانی سے باز رکھتا ہے اور خیر و بھلائی کی طرف لے جاتا ہے۔ جس کا اثر انسان کے دل اور دماغ پر ہوتا ہے۔ جوبات چیت، چال ڈھال میں نظر آتا ہے۔ مال، اولاد، زوج اور زندگی کے دوسرے معاملات، تعلقات اور روپوں کو اللہ کی مرضی کے مطابق کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس احساس کے ساتھ زندگی گذارنے والے افراد متفقین کا درجہ پاتے ہیں جو دنیا و آخرت میں کامیابی کا مقام ہے۔

متقین کا مقام

دنیا میں عزت: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ أَكْثَرَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَنْقَاصُكُمْ (الحجرات: 13)

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے اور تمام انبیاء کی شریعت میں کسی شکل میں موجود ہا ہے۔ روزہ کا اصل مقصد تقویٰ کا حصول ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقَوْنَ ۵ (آل بقرة: 183)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ بن جاؤ۔“

یعنی روزہ صرف لکھانا پینا ترک کر دینے کا نام نہیں بلکہ خود کو ان تمام گناہوں اور خرایوں سے روکنے کا نام ہے جن سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں منع کیا ہے اور جن کا ارتکاب اس کی ناراضگی کا سبب بن سکتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

الصِّيَامُ جُنَاحٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمٌ صُومُ أَحَدٌ كُمْ فَلَا يَرْفُثُ وَلَا يَصْبَحُ فَإِنْ سَابَةً أَحَدًا قَاتَلَهُ فَلَيَقُولُ إِنِّي

أَمْرُؤٌ صَائِمٌ (صحیح البخاری)

”روزہ ایک ڈھال ہے جب تم میں سے کسی کا روزہ ہوتا وہ شخص گوئی نہ کرے اور نہ شور و شغب کرے، اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑنے کی کوشش کرے تو کہہ دے میں روزے سے ہوں۔“

لہذا روزے دار کو چاہیے کہ روزے کی حالت میں مکمل حد تک اپنے آپ کو غلط کاموں سے بچائے اور تقویٰ کی روشن اختیار کرے۔